م کے بعد سعی

ر اربعہ اسکو سعی

ہے حج وعمرہ میں ایک ہی سعی

ے۔ کیونکہ وارد

کے موافق ہے جو صاحب دو سعی کہتے ہیں اُنکا یہ قول حدیث

ے۔ ہاں اگر پہلی سعی نہ کی ہو تو اب کرنی چاہیئے۔

تمتع کو طواف افاضہ کے بعد بھی سعی صفا مروہ کرنی ضروری ہے۔

واف افاضہ حج کا ایک بڑا رکن ہے اسکو ضرور کرنا چاہیئے اسکے

ہیں ہوتا۔ یہ طواف یوم نحر کے دن کرنا بہتر اور سنت ہے۔ اگر بوجہ عذر

ایام تشریق میں کر لینا چاہیئے۔ اگر ایام تشریق میں بھی نہ کیا تو دم دینا

نور کا ذبح کرنا لازم آویگا۔

تا تیرہ ذی الحجہ
نے کی ترکیب

بعد زوال قبل نماز ظہر جمرہ اُولیٰ سے رمی شروع کرنی چاہیئے۔ جمرہ اُولیٰ کے سامنے اور نزدیک کھڑے ہو کر ہر کنکری پر اللہ اکبر پڑھکر سات کنکریاں

ہٹ کر جمرہ ہذا کو پس پشت ڈال کر رو بقبلہ کھڑے ہو کر حمد و ثنا تسبیح

پڑھیں۔ بعدہ حضور قلب وخشوع دل ہاتھ اٹھا کر جی لگا کر دین و دنیا

خوب دعائیں کریں۔ یہ دعا بقدر تلاوت سورہ بقر کے کرنی چاہیئے۔

مختص بالاسم كفي وحتى الجارة

كهل وبل وثم ولا غير الناهية و

ما ينزل منه منزلة الجزء كال وال

في النكرة والمعرفة الباب ما

كتابه المسجد مجاز في المعاني كهذا ا

والمعرفة فغير والاسم ضربان

قسم الاسم بحسب التنكير والتعريف

أو مقدر كشمس والمعرفة ما وضع ليس

تحتها من غير عكس ولهذا ابدأ بها الن

فانه منكر يا رجل م نحو غلام

يعني ان علامة النكرة جواز دخول

هذه العلامة وجد في النكرة نحو

استدل على انه من وما قد يقعان

قد تمنى لي موتا لم يطع هو وقوله

وقد تدخل رب على ضمير غيبة كق

يورث المجد دائبا فاجابوا ه ف

النظم قلت قد اختلف النحويون في

ان كان موجه جائز التنكير كجاءني

واخيه وكالبيت ثم ان النكرات تتف

فانكرها شيء ثم متحيز ثم جسم ثم نام

وكذلك ضابط ذكره في شرحي على ال

لا يمتري فيه الصحيح المعرفة ع ا

ذ والمعرفة الصحيحة اي التامة كالا

King Saud University
Copyright © King Saud University